سوال

(313)چار عورتوں سے زیادہ کو نکاح میں رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا مرد چار عورتوں سے زیادہ کو اپنے نکاح میں رکھ سکتا ہے یا نہیں اور اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لیے چار عورتوں سے زیادہ کو بیک وقت اپنے نکاح میں رکھنا جائز نہیں۔ اس کی دلیل ایک تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں تعدد زوجات کا ذکر فرمایا ہے وہاں صرف چار تک ہی شادیوں کا ذکر کیا ہے۔ (النساء: 3)

اور حدیث میں ہے کہ قیس بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ ان میں سے چار کو اختیار کر لو اور باقی کو چھوڑ دو۔ (حسن صحیح: صحیح ابن ماجہ(1588) ارواء الغلیل(1885) صحیح ابو داود(1939) کتاب الطلاق باب فی من اسلم وعندہ نساء اکثر من اربع او اختان) (سعودی فتویٰ کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص396

محدث فتویٰ